

سوال نمبر ۱: تحریک حقوق و نسواں کی موجودہ
رہنما میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان
کریں۔

جواب گوارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے یہ دین فطرت
بھی ہے۔ اس میں تمام انسانوں خواہ وہ مرد ہوں یا
خواتین زندگی گزارنے کے لیے اصول موجود ہیں۔ ان
اصول و ضوابط کے ساتھ ساتھ اسلام ان تمام انسانوں
کے لئے حقوق بھی واضح کرتا ہے۔ یہ حقوق ایسے حقوق
ہیں جو بلا تفریق نسل، نژاد، رنگ، قومیت، مذہب،
جسود سے سو سال پہلے اسلام نے خواتین کے حقوق واضح
کر دیے ہیں۔ جو کہ مغربی معاشرہ آج بھی دینے سے
قاصر ہے۔ عموماً مغرب میں تحریک حقوق و نسواں
کو تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان تین ادوار
میں بھی خواتین اس حد تک حاصل نہ ہو سکے
حاصل کرنے سے قاصر رہی ہیں۔ اسلام نے خواتین کا
خاص مقام مقرر کیا ہے۔

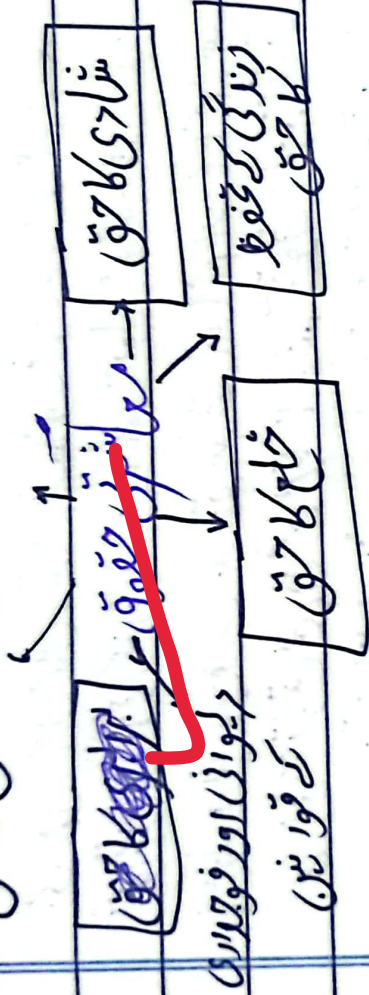
مولانا مودودی اپنی کتاب پردہ میں فرماتے ہیں
کہ مغرب میں خواتین کو جو حقوق ملے ہیں

وہ ایک خاص تحریک اور مظاہروں کے بعد محلے میں جبکہ اسلام نے خواہیں کرو وہ حقوق بشیہ کسی کو شش کے فراہم کرے ہیں

اسلام میں عورتوں کے حقوق

معاشرتی حقوق

وراثت کا حق
تخصیص کا حق



مشرای کا حق

مشرای ایک عمرانی معاہدہ ہے جو کہ دو لوگوں کا آپس میں ایک معاہدہ ہے۔ اسلام میں عورتوں کی اجازت کے بغیر مشرای کو ناجائز قرار دیا گیا ہے۔

خلع کا حق

اسلام میں عورت کو خلع کا حق بھی حاصل ہے۔ نکاح ثانی کا حق بھی اسلام کا مہتوں سنت ہے

سید قطب شاہ اپنی کتاب *Islam a misunderstood religion* میں لکھتے ہیں کہ

اسلام نے زکاہ ثانی کا غیر مشروط حق دے کر اس امر کی کفریت کر دی گئی ہے کہ ان پر شوہر یا اس کے رشتہ دار کا کوئی حق نہیں رہتا۔ یہ وہ حق ہے جو آج تک یورپ اور امریکہ کے بیشتر ممالک میں عورت کو نہیں دے رہے۔

دلیوانی اور فوجداری کا حق

دلیوانی اور فوجداری کے قوانین میں عورت اور مرد کے درمیان کامل مساوات قائم کی گئی ہے، جان و مال اور عزت کے تحفظ میں اسلامی قانون عورت اور مرد کے درمیان کسی قسم کا امتیاز نہیں رکھتا۔

شخص کا حق

اسلام نے عورت کو ذاتی شخص قرار دیا ہے۔ اسلام مساوات کا درس دیتا ہے یہ باہمی رقباب کا نہیں بلکہ باہمی تعاون کا ہے

مومن اور مومنات ایک دوسرے کے محافظ ہیں وہ نیکیوں کا حکم دیتے ہیں برائیوں سے منع کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے

رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

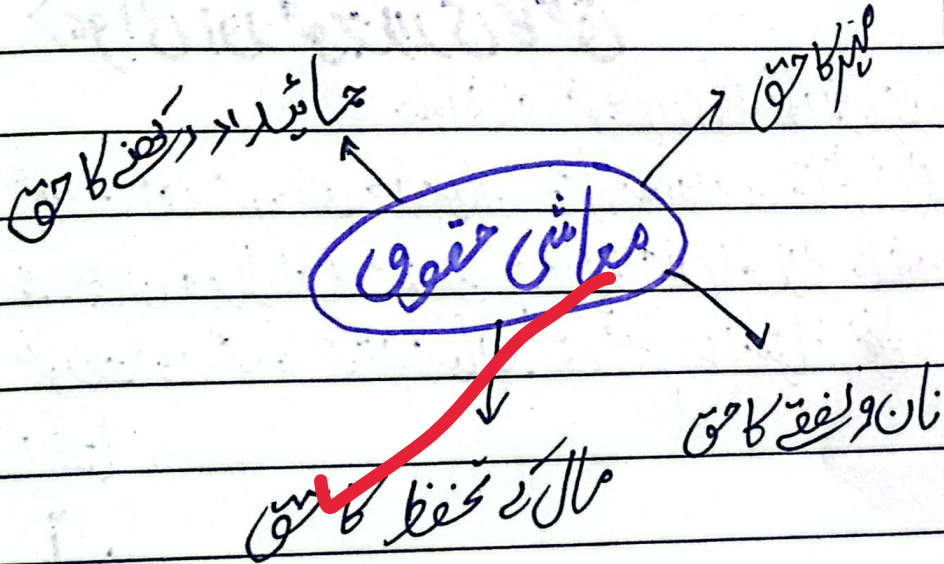
first add description of atleast 5 lines and then add referenes.

زندگی کے تحفظ کا حق

قرآن کرم میں آتا ہے کہ
اور جو کسی مومن کو جان بوجھ
کر قتل کرے تو اس کی سزا ~~عقوبت~~ جہنم میں دینا ہے،

try to add the arbaic or quranic ayats

معاشی حقوق



مال کے تحفظ کا حق

قرآن مجید میں سورہ النساء میں
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے یہ حلال
ہے کہ تم نے تمز بزرگستی ~~اور~~ عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔

(سورہ النساء)

مہر کا حق

مہر کا حق بھی اسلام کی دین ہے۔ باقی
مذاہب میں یہ حق آج بھی خواہتیں کے پاس
نہیں۔

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے کہ

ترجمہ: اگر تم ایک بیوی کو خریدو
جو سہری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں
مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ لو۔
(سورہ النساء)

نان و نفقہ کا حق

اسلام میں عورت کے نان و
نفقہ کی ذمہ داری ہر مرد کے ذمہ ہے، اسلام
نے ہمارے فیصل اللہ تعالیٰ علی بعض کو ایک فطری
حقیقت تسلیم کرنے کے ساتھ ہی لنگر جالی علیہن
درجہ کی جھانک تھا کہ تمہیں کھڑی ہے،
صدر الدین ابراہیم ابنی کتاب اسلام ایک نظر
میں لکھتے ہیں کہ

اسلام عورت اور مرد میں حیاتیات
اور نفسیات کے اعتبار سے جو فرق ہے اس کو وہ بعض

قبول کرتا ہے۔ جتنا فرق ہے اسے جوں کا توں لبر قرار رکھتا ہے اور جیسا فرق ہے اس کے لحاظ سے ان کے مراتب و وظائف مقرر کرتا ہے۔

طہرنی حقوق

فہرآن مجید میں مختلف مقامات لبر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

ترجمہ: ~~عورتوں کے ساتھ نیکی کا لبر تاؤ کرو~~

ایک اور مقام لبر آیا ہے

ترجمہ: آپس کے تعلقات میں فیاضی کونہ بھول جاؤ۔

one reference is enough for a single argument

حدیث میں آتا ہے:

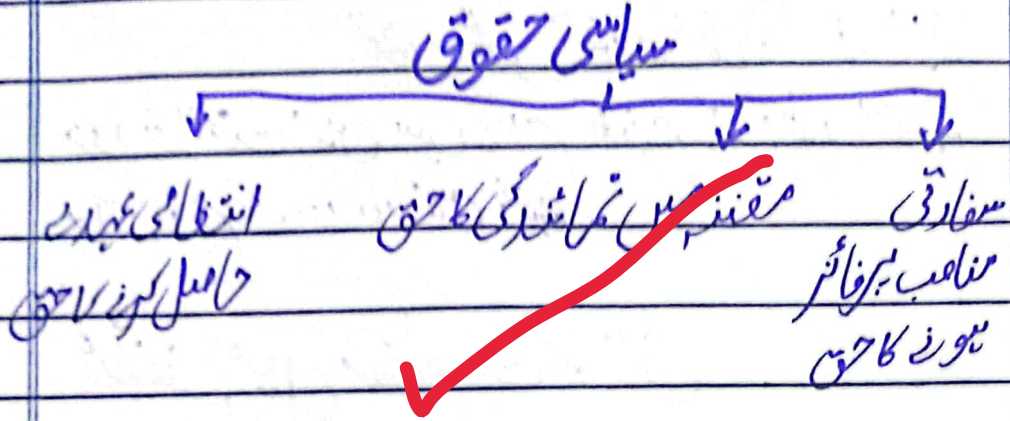
تم میں اچھے لوگ ۵۹ ہیں

جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھے ہیں اور اپنے

اہل عیال کے ساتھ رطف و مہربانی کا سلوک

کرنے والے ہیں

سیاسی حقوق



انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

اسلامی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو مندرجہ ذیل خواہشیں انتظامی عہدے پرفائزر ہونے

حضرت شفاؓ — *Accountability Court* اور *Market administration* سے عہدے پرفائزر ہونے

حضرت زینب سے بیہیلی بخری چھاپدہ تھیں
 حضرت سیدہ شہرہؓ فاطمہ سے صنایع اور خیران کی والید تھیں،
 سلطان صلاح الدینؒ کی بھینٹی سیدہ حنیفہ حلب کی والید تھیں

Reference: Role of Muslim women in Islamic history.

سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق

جب حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں سیدنا ام کلثوم کو بطور سفیر مکہ و روم کے دربار میں بھیجا۔

short paragraph

مقننہ میں مشاورت کا حق

جب حضرت عثمانؓ کو بطور خلیفہ نامزد کرنا تھا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف گھر گھر جا کر عوام کو رائے لیتے جن میں خواتین بھی شامل تھیں۔

سیاسی سہیلو

اسلامی تعلیمات میں عوامی معاملات میں عورتوں کی شمولیت بھی رہتی۔ قرآن مجید اور تاریخ اسلام میں ایسی مثالیں موجود ہیں جس میں خواتین نے بہت اہم مباحثوں میں حصہ لیا۔

مثال: حضرت عمرؓ کے دور میں ایک عورت نے مسجد میں ان سے بحث کرنے اپنے نلتے کو ثابت کیا اور خلیفہ سے لوگوں کے سامنے یہ اعتراف کروا لیا کہ عورت حق بجانب تھی اور عمر خطا پر محیط۔

اسلام اور مغرب میں خواتین کے حقوق کا تقابلی جائزہ

مغرب/باقی مذاہب

اسلام

مغرب یہ حق دینے سے
قاصر ہے۔

سہرا کا حق

مغرب میں ایسا کوئی
نظر نہیں

ماں کے قدموں تک حثت

باقی مذاہب میں

وراثت میں حق

یہ حق خال خال ہی
نظر آتا ہے

جبکہ مغرب میں عورت
کو sexual pleasure
کے طور پر دیکھا جاتا ہے

اسلام میں بیٹوں کو اہلیت
قرار دیا گیا ہے۔

ہندو مذاہب میں
ایسا کوئی حق عورت
کے پاس نہیں

نکاح ثانی کا غیر مشروط
حق۔

حاصل بحث

اسلام میں عورت اور مرد کا
رشتہ باہمی رقابت کا نہیں بلکہ باہمی تعاون کا ہے
جبکہ مغرب نے اس رشتے کو باہمی رقابت کے
طور پر پیش کر دیا ہے۔ اسلام نے آج سے ۱۴
سوسال پہلے ساری حقوق عورت کو بغیر کسی
محنت اور مشقت کے فراہم کر دیے ہیں جبکہ
مغربی دنیا میں یہ حقوق ایک خاص ٹریڈ
اور مزاحیروں کے بعد عورت کو ملے ہیں۔

(۱۵)

اس بحث کا کچھ فیصلہ نہیں کر سکتا
گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زیر ہے وہ قدر
کیا فائدہ ہے کہ بنوں اور بھی محنتوں
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند
کیا جہیز ہے آراکش و شہت میں زیادہ
آزادی نسواں کہ زلمہ کا گلوبند

اقبال (نظم آزادی نسواں)